

استفتاء

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ!
کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
اگر مسبوق سجدہ سہو میں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے تو کیا اس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟ تفصیلاً مع علل تحریر فرمائیں
تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

مولانا عبد اللہ صاحب

03061998888

الجواب باسم ملہم الصواب

- 1... اگر مسبوق نماز کو ختم کرنے کے ارادہ سے جان بوجھ کر یا یہ سمجھتے ہوئے کہ مجھے بھی امام کی متابعت میں سلام پھیرنا ہے امام کے ساتھ سجدہ سہو کا سلام پھیر دے تو اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے، لہذا مسبوق از سر نو نماز پڑھے گا، کیونکہ سلام نماز ختم کرنے کے لیے ہوتا ہے اور ابھی اس کی نماز باقی تھی لہذا نماز کے دوران جان بوجھ کر سلام پھیرنے سے اس کی نماز ٹوٹ گئی، اور اسے نماز دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔
- 2... اور اگر مسبوق امام سے پہلے یا امام کے ساتھ سجدہ سہو کا سلام بھول کر پھیر دے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی، اور نہ اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا، کیونکہ یہ مقتدی ہے اور مقتدی جب تک امام کی اقتداء میں ہے اس سے ہونے والی تمام غلطیاں اقتداء کی وجہ سے کالعدم ہیں، اور اگر بھولے سے امام کے سلام پھیرنے کے بعد سلام پھیرے تو سجدہ سہو لازم ہوگا اور عام طور پر یہی صورت پیش آتی ہے۔ (ماخذ از امداد الاحکام جلد 1/546)

کما فی رد المحتار: 82/2

(قوله والمسبوق يسجد مع إمامه) قيد بالسجود لأنه لا يتابعه في السلام، بل يسجد معه ويتشهد فإذا سلم الإمام قام إلى القضاء، فإن سلم فإن كان عامدا فسدت وإلا لا، ولا سجود عليه إن سلم سهوا قبل الإمام أو معه، وإن سلم بعده لزمه لكونه منفردا حينئذ بحر، وأراد بالمعية المقارنة وهو نادر الوقوع كما في شرح المنية. وفيه: ولو سلم على ظن: أن عليه أن يسلم فهو سلام عمد يمنع البناء.

بدائع الصنائع: 176/1

ثم المسبوق إنما يتابع الإمام في السهو دون السلام بل ينتظر الإمام حتى يسلم فيسجد فيتابعه في سجود السهو لا في سلامه وإن سلم فإن كان عامدا تفسد صلاته وإن كان

سأهيا لا تفسد ولا سهو عليه لأنه مقتد وسهو المقتدي باطل فإذا سجد الإمام للسهو يتابعه في السجود ويتابعه في التشهد ولا يسلم إذا سلم الإمام لأن السلام للخروج عن الصلاة وقد بقي عليه أركان الصلاة.

در احكام بمسلا مسرور: 410/1

ولو سلم مع الإمام ساهيا أو قبله لا يلزمه سجود السهو، ولو سلم مع الإمام على ظن أن عليه السلام مع الإمام فهو سلام عمدتفسد.

دستخط: مفتي محمد ابراهيم صاحب دامت بركاتهم

والله اعلم بالصواب

نعمان ضياء غفر الله له

دار الافتاء للامور الشرعية والمالية صادق آباد

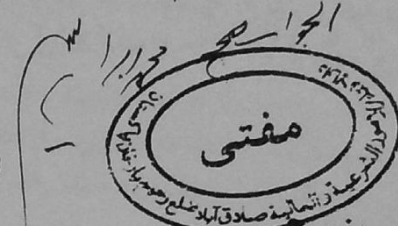
08 / ربيع الاول 1439 هـ بمطابق 27 / نومبر 2017ء

دستخط: مفتي طارق بشير صاحب مدظلهم

الجواب صحیح

الاحتمار سے عفی عنہ

۱۴ / ۳ / ۲۰۱۷ء

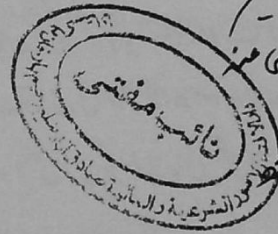


دستخط: مفتي الحسن کزیز صاحب مدظلهم

الجواب صحیح

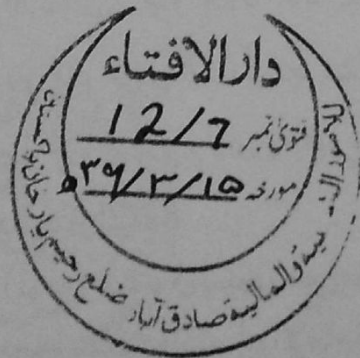
عفی عنہ

۱۴ / ۳ / ۲۰۱۷ء



دستخط: مفتي حماد اللہ نور صاحب مدظلهم

الجواب صحیح
البر الحسن حماد اللہ



نوٹ: ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Ph No. 068-5702211
- 0300-0815084, 0344-3387879
- 0334-4903028, 0300-6795752
- E-mail: shariainbiz@gmail.com



۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے۔

۲۔ خدمت بلا معاوضہ۔